نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] جلد [illegible] | لودیانہ [illegible] جولائی [illegible] | قیمت [illegible]

خانگی تنازعات اہل ہند

[illegible]

مسیحیت کی مدد سے پیدا ہوتی ہیں ◆ باقی بہ بشنہ آئندہ

پہنچتے [illegible] بک ◆ نقد

مجلس عقلیہ

ایک نے کہا کہ یہ بوڑھے میاں جی [illegible] میں بیٹھے تعجب آتا ہے کہ عورت جو خود مردانی پوشاک معہ سفید پگڑی کے [illegible] وسلمان کے لڑکے لباس نہایت عمدہ پہنتے ہیں نہیں معلوم اسکا کیا سبب ہے ◆

دوسرے نے کہا کہ واہ صاحب آپ کو خبر ہے کہ ان عیسائیوں کے مرنے میں خرچ نہ پیدا ہونے میں خرچ نہ شادی وغمی میں خرچ پھر جو لوگ لباس بہی سفید پہنتے اور خرچ کہاں کریں ◆

تیسرے نے جھنجھلا کر جواب دیا کہ جناب شادی وغمی میں خرچ کرنا ہندؤں کے بیان کردہ بید وشاستر میں لکھا ہے کہ شادی وغمی فضول خرچی کرو [illegible] کوئی شادی میں خرچ نہیں کرتا تھا اور اسیطرح سے اہل اسلام کے بیاہ [illegible] دلہن کی پوشاک وغیرہ سے کسی چیز نے زیادہ خرچ نہیں کیا [illegible] پہلی سو تمنی [illegible] اس فضول خرچی [illegible] کہ گھر بار چھوڑ یار و دوستوں سے علیحدہ ہو کر [illegible] باتیں کرتے ہیں یا دیس بدیس بھگتے پھرتے ہیں ◆

چوتھے نے بہت سوچ کر کہا کہ [illegible] تم کہتے ہو سب کچھ [illegible] شادی وغمی میں [illegible] کچھ خرچ کریں تو یہ ہماری کمائی کس کام آویگی [illegible] حاصل کرنیکے [illegible] سے بچ کر خاص ہو جاویگا اور اگر قرضدار بھی ہوئے تو [illegible] دنیا میں روشن ہو جاویگا ◆

پانچویں نے کہا [illegible] بیں آپس کے مقابلہ کر [illegible] دنیا میں [illegible] متفق خیال نہیں [illegible] اپنی فکر کس طرح سے [illegible] کر وہ رسم ہیں فضول خرچی [illegible] سفید کپڑا

اخبارات ملکی و ولائیتی

لاہور۔ [illegible] کو واسطے تقسیم انعام طلبا پنجاب یونیورسٹی کالج یعنی امتحان آرٹ و علم طب و السنہ ہائے شرقی میں کامیاب ہوئے ہیں [illegible] ہال میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں صاحبان انگریز و معززین شہر جمع ہوگئے ◆

کھیل عجیب۔ شہر کلکتہ میں ایک واقعہ [illegible] کہ ایک شخص [illegible] دوسرے لڑکے نے [illegible] اسپر [illegible] کہا کہ میں شرط لگاتا ہوں [illegible] دوسرے نے کہا کہ میں یہ شرط قبول کرتا ہوں [illegible] کی چوٹی اور [illegible] پیچھے [illegible] آپ شرط لگائی تھی پہلے [illegible] خاموش [illegible] جب [illegible] کو ظاہر کرا [illegible] مقدمہ [illegible] حالت ہے ◆

ایلچی کابل۔ [illegible] کابلی کا جو شہر نواب [illegible] جناب سر [illegible] جنرل بہادر بمقام شملہ ہوا [illegible] سبب [illegible] میر [illegible] صاحب کے ہوا ایلچی [illegible] ذکر نے بیان کیا کہ امیر صاحب [illegible] سرکار انگریزی کو اس قتل سے سخت رنج ہوا [illegible] کہ جو میں کہ ابراہیم خان اور اسکے ساتھیوں کو گرفتار کر کے سخت سزا دی ہے ◆

وفات شاعر۔ [illegible] ایک بنگالی [illegible] کے خاندان میں سے تھا [illegible] کلکتہ کے جنرل ہسپتال میں وفات پائی خاندان [illegible] شاعر [illegible] ہوئے [illegible] شاعر انگریزوں میں مشہور ہیں ◆

زنجبار۔ سے خبر آئی کہ ایک مدارسی [illegible] سے زنجبار میں سکونت اختیار کی اب [illegible] صاحب [illegible] ایجنٹ نے [illegible] فروشی میں [illegible] کی نسبت [illegible] حکم صادر فرمایا کہ [illegible] زنجبار سے [illegible] روپیہ جرمانہ [illegible] ◆

کان چاندی۔ [illegible] سپانڈنٹ [illegible] مقام [illegible] قریب [illegible] ایک پرانی کان ظاہر ہوئی ہے جسمیں تمت سونا ہے اور چاندی بہت عمدہ نکلتی ہے ◆

دریافت مفید۔ ان لوگوں کے واسطے جو چاء کی کاشتکاری کرتے ہیں یہ خبر مفید دریافت ہوئی ہے کہ [illegible] چاء کے پتوں [illegible] کماتی مقام [illegible] کے ایک اخبار میں مندرج ہے کہ چاء کے کھیت میں [illegible] ہوا [illegible] کہ تمام [illegible] زمین سرخ ہوگیا پھر دیر بعد جب [illegible] اور گئیں تو تمام گھاس [illegible] سبز ہو کر چاء کے پتوں کو [illegible] ◆

مدراس۔ [illegible] کچھ شبہ ہوکر میونسپل کمیٹی مدراس سے باشندگان شہر کے حق میں کچھ فائدہ ہوا نہیں [illegible] ممبران [illegible] میں سے [illegible] حاضر رہتے ہیں باقی جو حاضر ہوتے ہیں وہ [illegible] کی تعمیل [illegible] سفید [illegible] نہیں کرتے [illegible] سال سے قائم ہوئی ہے اور اس عرصہ میں [illegible] روپیہ کی قرضدار [illegible] کر کے [illegible] تبدیل کیا جائے ◆

[illegible] پبلک [illegible]

اضلاع مغربی و شمالی۔ خبر ہے کہ جو [illegible] میں امتحان قانونی میں کامیاب ہوئے ان میں ایک [illegible] علی بادری [illegible] مشن میں تھا کامیاب ہوا ہے [illegible] میں [illegible] کے سامنے [illegible] حاضر کیا گیا تھا لیکن [illegible] ابھی سے [illegible] ہو کر بعد [illegible] تحصیل [illegible] کا اضلاع مغربی و شمالی میں ہوگا ◆

عرب۔ [illegible] کے تمام ملک کا حاکم ہو گیا ہے اور اسکا بھائی [illegible] شہر ریاض میں محاصرہ میں ہے ◆

وفات۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ پنجاب کے نامی گرامی رئیس سردار [illegible] سنگھ [illegible] عرصہ سے

سخت بیمار ہو رہے تھے اور آج پانچ ماہ حال کو قریب دو بجے شام کے اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا + (از اخبار عام)

سرحدی خبریں

کاربسپانڈنٹ پائنیر اور جلین مقام پشاور سے رقمطراز ہے کہ میاں گل ابجنے والا اخوند سوات سے ناراض ہو کر پانچ سو سوار ہمراہ لیکر باجوڑ اور خاکی کے گرد چلا گیا اور متصل پہنچنے کے خبرات رساوہ کئے ہیں اور وقت نے کئی قاصدوں کو بھیجا سنت کی کہ واپس آجائے لیکن اس نے انکار کیا دیکھا چاہئے کہ میاں گل کیا گل کھلاتے ہیں +

امیر جہاندار شاہ حاکم سابق بدخشاں دو ہزار آدمی لیکر تو اب چاہا تاکہ میر محمود شاہ حاکم حال بدخشاں سے لڑائی کرے ایک مقابلہ ہوا جسمیں دو سو شکست پاکر میدان سے بھاگ گیا بعد اس لڑائی کے جب میر محمود شاہ واپس آتا تھا تو راہ میں اُنکے اور میر مراد بیگ برادر زادہ میر جہاندار شاہ کے جنگ ہوا جسمیں میر مراد بیگ کو بعد شکست کے دربدر کرکے بدخشاں میں پہنچا دیا گیا +

سپہ سالار کو ایک سخت جنگ امین تو مہر دل و سلیمان خیل کے متصل کندوس کے ہوا جسمیں سو آدمی طرفین کے کھیت رہے اس شکست کو [illegible] کے بہت سے لوگ کندوس کے متصل جمع ہو رہے ہیں امید ہے کہ ایک اور مقابلہ ہوگا +

جب امیر کابل کو یہ خبر پہنچی تو افضل خان کو مع چند آدمیوں کے واسطے سرکوبی سلیمان خیل کے روانہ کیا +

لودیانہ - اس ہفتہ میں بھی گھٹا ٹوپ بادل رحمت نازل ہوتی رہی شب و روز خنکی رہی یہاں بھی مثل اور شہروں پنجاب کے ایک انجمن کے قائم کرنیکی تجویز ہو رہی ہے چنانچہ اسی غرض سے چند مرتبہ کمیٹی بھی منعقد ہوئی اور دو تین صاحبان نے اپنی خوشی سے زر چندہ سالانہ دینا منظور کیا ہے لیکن جب تک دو سال مادہ شہر کمیٹی میں شریک نہوں اور سرمایہ کافی بہم نہ پہنچایا جاوے اور سب کمیٹی کے دلی ہمدرد نہوں تب تک چند صاحبوں کی دلچسپی سے انجمن کا قائم ہونا مرہون وقت معلوم ہوتا ہے فقط

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۹ تا ۱۵ جولائی ۱۸۸۳ء

لنڈن میں یہ تجویز ہوئی ہے کہ بطور چندہ جمع کیا جائے جس سے ایک گرجا [illegible] ملک چین میں تیار کر کر شہنشاہ چین کی نذر کیا جائے تاکہ [illegible] ہو گیا ہے جو فرانس سے [illegible] لیکن [illegible] کی تجویز ہو گئی ہو جائے چندہ کو فراہم کر کر [illegible] واقعی [illegible] شاہزادوں [illegible] سے نسب [illegible] انگریزوں نے شہر [illegible] واقع ملک [illegible] پر قبضہ کر لیے جو [illegible] شاہی کو شکست [illegible] پارلیمنٹ میں [illegible] استعمال کیا گیا [illegible] شام کے وقت [illegible] **سینٹ پیٹرس برگ** [illegible] **میڈیٹو** [illegible] کرکے [illegible] کر دیا +

مسیح ابن اللہ - خدا - کفارہ - خاتم النبیین کی

پر چارچ [illegible] عیسائیوں کے عقیدہ کی [illegible] مسلمانوں [illegible] ہیں اور [illegible] ہوتے ہیں چند [illegible] ایک مضمون [illegible] بنام ایک شخص مسمی [illegible] شاہ نے تحریر فرمایا ہے جو کہ صفحہ اُن کی لاعلمی اور ناواقفی کا نتیجہ ہے +

واسطے عبرت [illegible] خاص کے موافق تحریر کرتے ہیں [illegible] معترض اور نیز مخالفین دین عیسوی کو انکے سمجھنے میں مدد ملے +

[illegible] شاہ نے جو [illegible] کیا ہے کہ انجیل کا اصل نسخہ تواریخ کی کتابوں سے معلوم ہوا ہے کہ [illegible] مسیح اپنی کتاب بالکل نہ معلوم تھی ہیں جس کو [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] میں مطلب بالکل [illegible] کو

علت میں مسیح کو [illegible] پر ترتیب بخشتے ہیں اور علاوہ [illegible] درخواست [illegible] بادشاہ کو کیا تھا ترجمہ انگریزی جیل کا بہت خراب ہو کر بعض جگہ بڑھا گیا اور بعض جگہ گھٹا دیا گیا اور بعض جگہ بدل گیا اور مطلب [illegible] کی تھی کہ جب انگریزی جیل [illegible] انگلستان غلطیوں سے [illegible] مسٹر [illegible] نے کہا تھا کہ کسی کی دیدہ [illegible] اور [illegible] مطلب [illegible] گذشتہ [illegible] تمام ترجمہ [illegible] سے [illegible] مطلب [illegible] پھر یہی انجیل کے [illegible] عیسی کو خدا کا بیٹا کہنا [illegible] کرتی ہے تمام دنیا کا [illegible] کہنا [illegible] ثبوت کو نہیں [illegible] کیا ہوگا کہ [illegible] کر رہا ہے کہ خدا بیٹا باپ کو جب اور اسکی [illegible] ملک شاہ صاحب معلوم نہیں کہ آپ نے کونسی تواریخ سے ثابت کیا ہے کہ انجیل [illegible] ہیں اُسکا [illegible] جو آپ نے دیکھے ہیں بالکل [illegible] ہے تا کہ آپ [illegible] شرح [illegible] اور [illegible] اسکے [illegible] اور ثبوت [illegible] اور دلیل کے پیش کرنے کو [illegible] اس قسم کی [illegible] غلطی میں گرفتار [illegible] کبھی تھا اور [illegible] کہ انجیل [illegible] اور دلیل کی آپ [illegible] اور [illegible] کے کہنے سے [illegible] ترجمہ انگریزی بہت خراب ہے +

[illegible] صاحب [illegible] آپ بھی [illegible] کر یہ دلیل [illegible] کہ ہم کہیں قرآن بالکل [illegible] کا ترجمہ [illegible] ہے [illegible] معلوم نہیں کہ [illegible] کہ ترجمہ انگریزی [illegible] اصل کتاب [illegible] عیسائی ترجمہ [illegible] کتاب مسیح [illegible] کی [illegible] جو کچھ دعوی کرتے ہیں وہ اصل کتاب کی [illegible] ترجمہ کی [illegible] کچھ اصل کتاب [illegible] تحریف [illegible] ترجمہ [illegible] شہادت [illegible]

کے مطابق ہو جیسا کہ [illegible] فرشتہ [illegible] نہیں کہا
[illegible] صاحب [illegible] اگر کوئی شخص قرآن کا ترجمہ خود کرے
اس [illegible] کے معنی [illegible]
کے واسطے اصل کتاب کی شہادت لیا کرے اور اصل کتاب کا
معتبر سمجھا جائیگا ۔

اور ابن اللہ [illegible] مسیح کی نسبت ترجمہ میں [illegible] نہیں [illegible]
اصل کتاب میں آیا ہے [illegible] خدا کا بیٹا
کہتے ہیں اور اسی سے اسکی الوہیت وغیرہ ثابت کرتے ہیں ۔

چونکہ محمدی یسوع کو ابن اللہ کہنے سے نفرت کرتے ہیں اور [illegible]
[illegible] لیکن یہ انکی غلطی ہے ۔

ہم یسوع کو جسمانی طور پر خدا کا بیٹا نہیں کہتے جیسا کہ انکا خیال ہے
ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خدا جورو اور بیٹے سے پاک ہے اور جو شخص [illegible]
طور پر اسکو خدا کا بیٹا قرار دیتا ہو وہ گنہگار اور کافر بھی ہے ۔

اب انصاف کرو [illegible] تعصب کو دور کر کے [illegible] فرماویں کہ آپ
[illegible] بھی اس غلطی [illegible] کہ ابن اللہ کی
انجیل میں [illegible] کی نسبت [illegible] ہوا ہے ۔

۱۔ فرشتوں کی نسبت دیکھو ایوب کی کتاب پہلا باب ۶ آیت جہاں
لکھا ہے کہ [illegible] خدا کے حضور [illegible]
[illegible] آیت [illegible]
[illegible]
فرشتوں کی نسبت اس واسطے [illegible]
ماں باپ کے پیدا نہیں ہوئے بلکہ سارے [illegible] خدا کے حکم سے
موجود ہوئے ۔

۲۔ آدم کی نسبت دیکھو لوقا کی انجیل تیسرا باب ۳۸ آیت جہاں آدم
کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے اور اسکا سبب بھی یہی ہے کہ وہ بغیر ماں اور باپ
کے صرف خدا کے [illegible] حکم سے پیدا ہوا ۔

۳۔ خدا پرست لوگوں کی نسبت بھی یہ لفظ انجیل میں آیا ہے جیسا [illegible]
[illegible] ۲ آیت
اور مسیح [illegible] دیکھو انجیل
یوحنا پہلا باب ۱۲ آیت لیکن جتنوں نے مسیح کو قبول کیا اُس نے انہیں
اختیار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں یعنی انہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے
ہیں پھر یوحنا کا پہلا خط تیسرا باب پہلی آیت دیکھو کیسی محبت باپ نے
ہم سے کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں اور رومیوں کا خط ۸ باب ۱۴
آیت یعنی جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وے ہی خدا کے
فرزند ہیں ۔

ان آیتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے بندوں کو بھی
فرزند خدا کہا گیا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ انہوں نے خدا کی پاک
روح کی تاثیر سے نیا جنم حاصل کیا ہے اور [illegible] خداوند یسوع مسیح
پر ایمان لانے سے خدا کے خاندان میں شامل ہوئے جیسا لکھا ہے
وے نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش سے مگر خدا
سے پیدا ہوئے ہیں اور فرزندوں کی سی نسبت اور حق حاصل
کیا ۔

۴۔ خداوند یسوع مسیح کی نسبت ابن اللہ لفظ بہت جگہ آیا ہے دیکھو
لوقا کی انجیل پہلا باب ۳۵ آیت وہ پاک لڑکا خدا کا بیٹا کہلاویگا اور
مرقس کی انجیل پہلا باب پہلی آیت خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی
انجیل کا شروع ۔ یوحنا کی انجیل پہلا باب ۳۴ آیت سو میں نے
دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہے یوحنا کی انجیل ۲۰ باب
۳۱ آیت پر یہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ [illegible] خدا کا بیٹا ہے [illegible]
[illegible] ابن اللہ [illegible] مسیح کی نسبت آیا ہے
لیکن ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں ۔

اب یہ سوال ہے کہ خداوند یسوع مسیح کو ابن اللہ کیوں کہا گیا ہے سو اسکا
جواب ہم انجیل سے ہی تحریر کرتے ہیں ۔

واضح ہو کہ انجیل مقدس میں یسوع مسیح کو ابن اللہ کہنے کے دو سبب
بیان ہوئے ہیں ۔ ۱۔ لوقا کی انجیل پہلا باب ۳۵ آیت فرشتہ نے
جواب میں اُسے یعنی مریم کو کہا کہ روح قدس تجھ پر اُتریگی اور خدا تعالیٰ
کی قدرت کا سایہ تجھ پر ہوگا اس سبب سے وہ پاک لڑکا خدا کا
بیٹا کہلاویگا ۔

اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح ابن
اللہ اور ابن مریم خدا کا بیٹا کہلایا اسواسطے کہ اُسکی پیدائش روح قدس سے
اور خدا کی قدرت کے سایہ سے بغیر باپ کے ہوئی ۔
یعنے وہ خدا کی خاص قدرت سے پیدا ہوا اسواسطے خدا کا بیٹا کہلایا ۔
دوسری وجہ یسوع مسیح کو ابن اللہ کہنے کی یوحنا کی انجیل میں مندرج
ہے دیکھو پہلا باب ۱۴ آیت اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور سچائی سے
بھرپور ہو کے ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اسکا ایسا جلال دیکھا جیسا
باپ کے اکلوتے کا جلال اس آیت کا بیان یوں ہے کہ کلمۃ اللہ جو ابتدا
میں تھا اور خدا کے ساتھ تھا اور خدا تھا یعنے ابن اللہ ذات الٰہی کا
دوسرا اقنوم [illegible] مجسم ہوا یعنے جسم اختیار کرکے یسوع مسیح ہوا اور اُسکا
جلال [illegible] جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال [illegible]
[illegible] خداوند یسوع مسیح ابن اللہ کہلایا یعنے ابن اللہ [illegible] مجسم ہو کے [illegible]
اور نجات کے کام کو پورا کیا اسواسطے وہ خدا کا بیٹا کہلایا [illegible] خاص
سبب ہے کہ [illegible] خداوند یسوع مسیح خدا کا اکلوتا بیٹا کہلاتا [illegible]
اور [illegible] کی مانند نہیں تھی [illegible] فرشتہ اور آدم اور خدا کے بندے
[illegible]
[illegible]
یعنے ابن اللہ [illegible] تھا خدا کے ساتھ تھا خدا تھا اکیلا [illegible]
اسواسطے خداوند یسوع مسیح خدا کا اکلوتا بیٹا کہلاتا ہے ۔
[illegible] صاحب نے [illegible] کہ خدا [illegible]
تھی اور مسیح [illegible] خدا کا اکلوتا بیٹا تھا ۔
یہ ساری باتیں [illegible] تحریر [illegible] سکیں اسکی [illegible]
[illegible] ثابت ہوتی ہے کہ اس سے [illegible]
[illegible] تثلیث
کہ وہ بخوبی سمجھ لیوے ۔

لیکن اس جگہ اسکا بیان موافق انجیل کے ہوا کہ کس واسطے
یسوع کو ابن اللہ کہا گیا ہے تاکہ لوگ اس کو [illegible] سمجھ لیویں
اور [illegible] تہمت عیسائیوں پر نہ رکھیں کہ وہ جسمانی طور پر خدا
کا بیٹا کہتے ہیں ۔

باقی پھر کسی آیندہ ۔

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری [illegible] صاحب چھپا